السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رات کو سونے سے پہلے سورت الملک پڑھنا اوراس کی فضیلت حدیث سے ثابت ہے۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا عشاء کے بعد بھی پڑھ سکتے ہیں یعنی مسجد میں نماز پڑھنے کے بعد پڑھ لینا۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں ا پڑھ سکتے ہیں۔ سورۃ الملک مسلمان کو عذاب قبر سے بچاتی ہے لیکن اسے کتنی مرتبہ پڑھنا ضروری ہے ، دن میں ایک مرتبہ یا ایک سے زیادہ مرتبہ پڑھنی چاہیے ؟

الحمد للہ

ابوھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

قرآن مجید میں ایک ایسی سورۃ ہے جس کی تیس آیات ہیں وہ آدمی کی سفارش کرے گی حتی کہ اسے بخش دیا جائے گا ، اوروہ سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک ہے ۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (2891) سنن ابوداود حدیث نمبر (1400) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3786) ۔

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی اس حدیث کے بارہ میں کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے اور شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ نے مجموع فتاوی (22/277) میں اور محدث عصر علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجۃ (حدیث نمبر 3053) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اس حدیث سے مراد اور مقصود یہ ہے کہ انسان اس سورۃ کو ہررات پڑھے اوراس کے احکام پر عمل کرے اوراس میں پائی جانے والی اخبار پر ایمان لائے ۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں کہ جس نے ہررات تبارک الذی بیدہ الملک پڑھی اللہ تعالی اس کی وجہ سے اسے عذاب قبر سے نجات دے گا ، ہم اس سورۃ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں المانعۃ بچاؤ کرنے والی سورۃ کہتے تھے ، کتاب اللہ میں یہ ایسی سورۃ ہے جو بھی اسے ہررات پڑھے گا اس نے بہت اچھا اور زیادہ کام کیا ۔

سنن النسائی (6/179) الترغیب والترھیب 1475 میں علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے حسن کہا ہے ۔

مستقل فتاوی کمیٹی کے علماء کا کہنا ہے کہ :

تواس بنا پر یہ امید رکھی جاسکتی ہے کہ اللہ تعالی کی رضا کے لیے جو بھی اس سورۃ پر ایمان رکھے اوراسے پڑھے گا اوراس میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس سے عبرت حاصل کرتے ہوئے اس کے احکام پر عمل کرے گا اس کے لیے یہ سورۃ شفاعت کرے گی ۔

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (4/334-335) ۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی